سوال: السلام علیکم کیا گھوڑے کا گوشت حلال ہے؟

جواب: شیخ صالح المنجد ایک سوال کے جواب میں فرماتے ہیں:

سوال: گھوڑے کا گوشت کھانے کا حکم کیا ہے؟

الحمد للہ:

اکثر علماء کرام اس سلسلہ میں صحیح احادیث وارد ہونے کی بنا پر گھوڑے کا گوشت کھانا جائز قرار دیتے ہیں:

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن گھریلو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا، اور گھوڑے میں اجازت دی"

صحیح بخاری حدیث نمبر (3982) صحیح مسلم حدیث نمبر (1941).

اور اسماء بن ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتی ہیں:

"ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں گھوڑا نحر کیا اور کھایا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (5191) صحیح مسلم حدیث نمبر (1943).

اور جابر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں:

"ہم نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سفر کیا اور ہم گھوڑے کا گوشت کھاتے، اور اس کا دودھ پیتے تھے"

اسے دار قطنی اور بیہقی نے روایت کیا ہے، امام نووی کہتے ہیں اسے صحیح سند کے ساتھ روایت کیا ہے

اور کچھ دوسرے علماء کرام جن میں ابو حنیفہ اور ان کے دونوں ساتھی شامل ہیں گھوڑے کا گوشت مکروہ کہتے ہیں، انہوں نے آیت اور حدیث سے استدلال کیا ہے:

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{ اور گھوڑے، اور خچر اور گدھے اس لیے ہیں تاکہ تم اس پر سواری کرو اور زینت کے لیے }.

ان کا کہنا ہے: یہاں کھانے کا ذکر نہیں کیا گیا، بلکہ کھانے کا ذکر اس سے پہلے والی آیت میں جہاں چوپایوں کا ذکر ہوا ہے وہاں کیا گیا ہے

علماء کرام اس کا یہ جواب دیتے ہیں:

سواری اور زینت کا ذکر کرنا اس پر دلالت نہیں کرتا کہ اس کا فائدہ صرف یہی ہے اس سے کوئی اور فائدہ نہیں لیا جا سکتا، بلکہ یہ خصوصی طور پر اس لیے ذکر کیا گیا ہے کہ گھوڑے کا بڑا مقصد یہی ہے، جیسے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا یہ فرمان بھی ہے:

{ تم پر حرام کیا گیا ہے مردار اور خون اور خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا دوسرے کا نام پکارا گیا ہو اور جو گلا گھٹنے سے مرا ہو، اور جو کسی ضرب سے مر گیا ہو، اور اونچی جگہ سے گر کر مرا ہو اور جو کسی کے سینگ مارنے سے مرا ہو، اور جسے درندوں نے پھاڑ کھایا ہو، لیکن اسے تم ذبح کر ڈالو تو حرام نہیں } المآئدۃ (3).

تو اس آیت میں اللہ سبحانہ وتعالی نے خنزیر کے گوشت کا ذکر کیا ہے کیونکہ اس سے معظم اور بڑا مقصود یہی ہے، اور مسلمانوں کا اجماع ہے کہ اس کی چربی بھی حرام ہے، اور اس کا خون بھی، اور خنزیر کے باقی سب اجزاء بھی حرام ہیں

اس لیے یہاں اللہ تعالی نے گھوڑے پر بوجھ اٹھانے کا ذکر کرنے سے سکوت اختیار کیا ہے، حالانکہ چوپایوں کا ذکر کرنے میں اسے ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

{اور وہ تمہارے بوجھ ان شہروں تک اٹھالے جاتے ہیں جہاں تم بغیر آدھی جان اور مشقت کیے پہنچ ہی نہیں سکتے}.
اور اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ گھوڑے پر وزن اور بوجھ لادنا بھی حرام ہے" انتہی

ماخوذ از: المجموع للنووی بتصرف

اور جس حدیث سے حرمت کا استدلال کرتے ہیں وہ درج ذیل ہے:

خالد بن ولید رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ بیان کرتے ہیں:

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے گھوڑے اور خچر اور گدھے اور ہر کچلی والے وحشی جانور کے گوشت سے منع فرمایا"

اسے ابو داود نسائی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے

لیکن یہ حدیث ضعیف ہے، علامہ البانی رحمہ اللہ نے ضعیف سنن ابو داود میں اسے ضعیف قرار دیا ہے

اور حافظ موسی بن ہارون کہتے ہیں:

یہ حدیث ضعیف ہے

اور امام بخاری کا کہنا ہے:

اس حدیث میں نظر ہے

اور امام بیہقی کہتے ہیں:

یہ سند مضطرب ہے، اور پھر سند میں اضطراب کے ساتھ ساتھ یہ ثقات کی احادیث کے بھی مخالف ہے، یعنی گھوڑے کے گوشت کی اباحت والی صحیح احادیث کے

اور خطابی کہتے ہیں:

اس کی سند میں نظر ہے

اور ابو داود کہتے ہیں:

یہ حدیث منسوخ ہے

اور امام نسائی کہتے ہیں:

اباحت والی احادیث زیادہ صحیح ہیں، وہ کہتے ہیں: اور شبہ ہے اگر یہ حدیث صحیح بھی ہو تو یہ منسوخ ہوگی، کیونکہ صحیح حدیث میں یہ قول ہے:
"گھوڑے کے گوشت میں اجازت دی" اس نسخ کی دلیل ہے انتہی

دیکھیں: المجموع (9/5-7).

واللہ اعلم۔